خوبصورتی کے لیے آپریشن کروانا

حكم عمليات التجميل

[أردو - اردو - urdu]

شیخ محمد صالح المنجد

ترجمہ: اسلام سوال وجواب ویب سائٹ
تنسیق: اسلام ہا ؤس ویب سائٹ

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب
تنسيق: موقع islamhouse

2013 - 1434
IslamHouse.com

خوبصورتی کے لیے آپریشن کروانا

میں ناك كی خوبصورتی کے آپریشن کے متعلق دریافت کرنا چاہتی ہوں، آیا یہ حرام ہے - خاص کر جب یہ مجھے نفسیاتی طور پر تنگ کرے، اور میری زندگی پر اثرانداز ہو- اور یہ بھی کہ ڈاکٹر حضرات کے مطابق یہ آپریشن کا محتاج ہے ؟

الحمد للہ:

خوبصورتی کے آپریشن (پلاسٹك سرجری) کی دو قسمیں ہیں:

١ - ضرورت کی بنا پر خوبصورتی کا آپریشن کروانا:

یہ وہ آپریشن ہے جو نقص اور عیب دور کرنے کے لیے کیا جاتا ہے، اور اسی طرح کسی مرض یا ٹریفك حادثہ یا آگ میں جھلس جانے یا کسی اور سبب کے باعث پیدا ہونے والا نقص دور کرنے کے لیے ہو، یا پھر کسی پیدائشی عیب اور نقص مثلا زیادہ انگلی یا پھر دو انگلیوں کا آپس میں ملنا، اس جیسے عیب کو زائل کرنے کے لیے آپریشن کیا جائے.

اس طرح کے آپریشن جائز ہیں، سنت نبویہ میں اس کے جواز کے دلائل ملتے ہیں، ایسا آپریشن کروانے والے کا مقصد تغیر خلق اللہ نہیں ہوتا.

١ - عرفجہ بن اسعد رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہیں جاہلیت میں یوم کلاب (جاہلیت کی ایك لڑائی کا نام ہے) میں ناك پر زخم آیا، تو انہوں نے چاندی کی ناك بنوا کر لگوائی، لیکن اس میں بدبو پیدا ہونے لگی، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا کہ وہ سونے کی ناك بنوا کر لگا لیں "

سنن ترمذی حدیث نمبر (١٧٧٠) سنن ابو داود حدیث نمبر (٤٢٣٢) سنن نسائی حدیث نمبر (٥١٦١) اس حدیث کو علامہ البانی رحمہ اللہ نے " ارواء الغلیل " (٨٢٤) میں حسن قرار دیا ہے.

٢ - عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا کہ:

" آپ صلی اللہ علیہ وسلم ابرو کے بال اتارنے والی عورت، اور ابرو کے بال اتروانے والی عورت، اور خوبصورتی کے لیے اپنے دانتوں کو رگڑ کر باریك کر کے اللہ کی پیدا کردہ صورت میں تبدیلی کرنے والی عورت پر لعنت فرمائی "

صحیح بخاری اور صحیح مسلم.

النامصۃ: اس عورت کو کہتے ہیں جو ابرو کے بال اتارے.

اور المتنمصۃ: وہ عورت ہے جو کسی دوسرے سے ایسا فعل کرواتی ہے.

المتفلجات: وہ عورت جو اپنے دانتوں کو درمیان سے رگڑ کر چھوٹے اور خوبصورت کرتی ہے.

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" قولہ: (المتفلجات للحسن) کا معنی یہ ہے کہ: وہ عورتیں خوبصورتی و حسن کے لیے ایسا کرتی ہیں، اور اس میں یہ اشارہ ہے کہ حرام وہ ہے جو خوبصورتی اور حسن کے لیے کیا جائے، لیکن اگر کسی علاج یا دانت میں عیب دور کرنے کے لیے کیا جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں "

واللہ تعالی اعلم اھـ.

٢ - دوسری قسم:

خوبصورتی اور حسن کے لیے آپریشن (پلاسٹك سرجری) کروانا:

یہ وہ آپریشن ہے جو اپنے آپ کو خوبصورت بنانے کے لیے کروایا جائے، مثلا ناك چھوٹا کروانے کے لیے پلاسٹك سرجری کروانا، یا پھر چھاتی کو چھوٹا یا بڑا کروانے کے لیے پلاسٹك سرجری کروانا، اور اسی طرح چہرے کی جھریاں کھینچ کر ختم کروانے کی پلاسٹك سرجری کروانا، اور اس کے طرح دوسرے آپریشن.

اس طرح کی پلاسٹك سرجری کے آپریشن کسی ایسے ضروری سبب پر مشتمل نہیں کہ آپریشن کی ضرورت ہو، بلکہ یہ اس میں غرض تغیر خلق اللہ ہے، اور لوگوں کا اپنی خواہشات و شہوات کے مطابق اللہ تعالی کی پیدا کردہ اور بنائی ہوئی شکل و صورت کے ساتھ کھیلنا شمار ہوتا ہے، اور اس کا ارتکاب جائز نہیں، اور اس لیے بھی کہ یہ اللہ تعالی کی پیدا کردہ صورت میں بگاڑ اور تبدیلی اور تغیر خلق اللہ میں شامل ہوتا ہے.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

(یہ تو اللہ تعالی کو چھوڑ کر صرف عورتوں کو پکارتے ہیں، اور دراصل یہ صرف سرکش شیطان کو پوجتے ہیں)

(جس پر اللہ تعالی نے لعنت کی ہے، اور اس نے یہ کہہ رکھا ہے کہ میں تیرے بندوں میں سے مقرر شدہ حصہ لے کر رہونگا)

(اور انہیں سیدھی راہ سے بہکاتا رہونگا، اور باطل امیدیں دلاتا رہوں گا، اور انہیں سکھاؤں گا کہ جانوروں کے کان چیر دیں، اور ان سے کہوں گا کہ اللہ تعالی کی بنائی ہوئی صورت کو بگاڑ دیں، سنو! جو شخص اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو اپنا رفیق بنائےگا وہ صریحا نقصان میں ڈوبےگا)النساء (۱۷ - ۱۲۰).

مزید تفصیل کے لیے آپ شیخ محمد مختار شنقیطی کی کتاب " احکام الجراۃ الطبیۃ " کا مطالعہ کریں.

شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ سے سوال کیا گیا:

خوبصورتی کے لیے پلاسٹك سرجری کے آپریشن کروانے کا حکم کیا ہے ؟

اور خوبصورتی کے لیے (پلاسٹك سرجری) کا علم حاصل کرنے کا حکم کیا ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

" خوبصورتی یعنی پلاسٹك سرجری کی دو قسمیں ہیں:

کسی حادثہ وغیرہ کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے عیب اور نقص کو دور کرنے کے لیے پلاسٹك سرجی کرنا، اور اس میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لڑائی میں ناك كٹ جانے والے شخص کے لیے سونے کی ناك بنوانے کی اجازت دی تھی.

دوسری قسم:

یہ زیادہ خوبصورتی کے لیے پلاسٹك سرجری کا آپریشن کروانا ہے، جو کہ عیب اور نقص دور کرنے کے لیے نہیں، بلکہ حسن و خوبصورتی زیادہ کرنے کے لیے ہے، جو کہ حرام ہے جائز نہیں، اس لیے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابرو کے بال اتارنے، اور اتروانے والی، اور بال ملانے، اور ملوانے والی، اور جسم گودنے اور گدوانی والی عورت پر لعنت فرمائی ہے، کیونکہ اس میں خوبصورتی میں اضافہ ہے، نا کہ عیب اور نقص دور کرنا.

لیکن جو طالب علم پلاسٹك سرجری کا علم حاصل کرنا اختیار کرتا ہے اس پر کوئی حرج نہیں، لیکن وہ اس علم کو حرام حالات میں لاگو اور استعمال

مت کرے، بلکہ حرام کام کے لیے پلاسٹك سرجری کروانے والے کو نصیحت کرے کہ وہ ایسا مت کروائے اور اس سے اجتناب کرے، کیونکہ یہ حرام ہے، اور بعض اوقات ڈاکٹر کی زبان سے کی گئی نصیحت زیادہ فائدہ مند ہوتی ہے "

دیکھیں: فتاوی اسلامیۃ (٤ / ٤١٢).

آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (١٠٠٦) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

جواب کا خلاصہ:

اگر تو ناك میں عیب یا بدصورتی اور قبیح شکل ہے، اور پلاسٹك سرجری کروانے کا مقصد یہ عیب دور کرنا ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں.

لیکن اگر پلاسٹك سرجری کروانے کا مقصد خوبصورتی و حسن میں اضافہ ہے تو پھر یہ آپریشن کروانا جائز نہیں ہے.

واللہ اعلم .